



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا احترام کسی کے پاؤں کو چھونا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والدین یا کسی فاضل بزرگ کی تعظیم و توقیر لازم ہے اور ان کی عزت و تعظیم کا دائرہ کار شریعت تک محدود رہنا چاہیے۔ کتاب و سنت کے دلائل والدین کے ساتھ حسن سلوک، ان کی خدمت گزاری اور ان کو راحت و سکون پہنچانے کی پرزور تاکید کرتے ہیں، اسی طرح عمر رسیدہ افراد اور علماء و فضلاء کی عزت و تکریم کی تاکید کی گئی ہے۔ لیکن والدین اور فضلاء کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑ کر پرنام کرنا اور ان کی خوشی حاصل کرنے کے لیے احترام پاؤں چھونا یہ خالص بندوانہ رسوم ہیں، جو کسی بھی مسلمان کو کبھی بھی زیبا نہیں دیتیں اور نبی کریم ﷺ نے غیر مسلموں کی نقالی کی سخت مذمت کی ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ“ جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔ سنن ابوداؤد: 4031

حدا ما عنہ می والدینا عظم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی